خطبات

خواجہ شِمسُ الدّین عظیمی

روحانی علم کی اہمیت (27-01-08 فجر میں خطاب)

Audio CD

Vol # 165

Time 1:02:28

اعوذ باللہ ...

بسم اللہ...

مراقبہ شروع کرنے سے پہلے معروضات پیش کرنے کا مقصد اور منشا ء مراقبہ ٹیکنالوجی کے اوپر تھوڑی سی پر روشنی ڈالنا ہے۔ یہ با ت الحمدللہ سلسلہ عظیمیہ کے خواتین و حضرات یہ جانتے ہیں دوسرے سلاسل کے حضرات بھی یہ جانتے ہو ں گے کہ انسان کی پیدا ئش کا مقصد اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں جو بیان فر مایا ہے۔ وہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو جانے پہچانے قربت کا احساس ہو انہیں اور اللہ تعالیٰ کی عنایت مہربانی رحمت اور فضل و کرم جب اللہ تعالیٰ چاہئیں تو یہ حقیر لا تمام کمزوربندے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو سکے اور جس طرح اللہ تعالیٰ چاہئیں بندے کے اوپر اپنی رہنمائی فر مائے۔ رہنما ئی کا مطلب یہ ہے کہ بندے اپنی استطاعت ہمت اور اللہ تعالیٰ کی دی ہو ئی صلاحیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا دیکھ لے ۔دیکھ لے اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے بعد اس کا عرفان حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ سے اسے اگر اللہ تعالیٰ چاہئیں تو وہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف اسے حاصل ہو جائے ۔یہ قرآن پاک کی تعلیمات کا خلاصہ ہے ۔جیسا کہ آپ نے کتابوں میں پڑھا ہو گااور تقاریر میں یہ بات آپ نے بار بار سنی بھی ہے کہ انسان واحدمخلوق ہے اللہ تعالیٰ کی جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی صلاحیت زرہ خاص سے مہربانی سے عطا سے کرم سے یہ صلاحیت اللہ تعالیٰ نے صرف انسان کو عطا فر ما ئی ہے۔ کہ انسان اگر چاہے جدوجہد کرے ،کوشش کرے ،ولذین ...عربی آیت ...اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں جو بندے میرے لئے جدوجہد کرتے ہیں ۔میرے لئے کوشش کرتے ہیںاورمجھے دیکھنا چاہتے ہیں۔میرے سے ہم کلام ہو نا چاہتے ہیں ...الذین جھادو ...جو اس کے لئے طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ بندے جو کچھ کرے اس کی سوچ میں کھوٹ نہ ہو اور صرف اورصرف جو مقصد اللہ کو دیکھنا ،اللہ کو پہچانا ،اللہ سے قرب حاصل کرنا ،اللہ کو محسوس کرنا ،اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی صفات اور اللہ تعالیٰ کے علوم کو محسوس کرنا، یہ جو ساری کائنات ہے اس میں فرشتے بھی ہیں ،جنات بھی ہیں، انسان بھی ہیں، اب یہ کہنا چاہئے آدمی بھی ہیں ،نباتات ہیں ،جمادات ہیں،پہاڑ ہیں ،درخت ہیں ،پرندے ہیں ،چوبائے ہیں ،چرندے ہیں ،دنردے

ہیں،حشریات العرض ہیں یہ جتنی بھی اللہ تعالیٰ نے مخلوقات پیدا کی ہے دنیا
میں ایک دنیا نہیں ہے حضور قلندر بابا اولیاء کی تعلیمات کے مطابق اربوں،
کھربوں،ایسی دنیائیں ہیں جیسی ہماری مخلوق ہے ۔ایک دنیا نہیں اربوں
کھربوں دنیا ہیں ۔ان دنیائوں میں پہاڑ بھی ہے ،ان دنیائوں میں نباتات بھی
ہے ،جمادات بھی ہیں ،حیوانات بھی ہیں اس دنیا میں سموات بھی ہے ،اس دنیا
میں فرشتے بھی ہے ،اس دنیا میں سورج بھی ہے ،ستارے بھی ہے ،چاند بھی ہے،
گرمی سردی بھی ہے جہاں سورج ہو گا وہاں گرمی سردی بھی ہو گی ۔مشرق
بھی ہے ،مغرب بھی ہے،شمال بھی ہے ،جنوب بھی ہے اربون اربوں دنیا ہے جیسے
ہماری یہ دنیا یہ اربوں دنیا ہے ۔یہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں الحمد اللہ رب
اللعالمین ...سب تعریفیںاس اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پالنے والاہے ۔عالمین
کارب ہے ،عالمین سے مراد کیا ہوئی ایک عالم بے شمار عالم جس کا کوئی اندازہ
قاتعی کسی کو نہیں ہے بس جیسی جیسی صلاحیت اللہ تعالیٰ نے عطا فر مائی
ہے اس صلاحیت کے اسباق انہوں نے بتایا اتنے ارب اتنے کھرب بات یہ ہے کہ یہ
جو اللہ تعالیٰ نے اتنا بڑا نظام اور اتنا بڑا سسٹم جو بنا یا ہے ۔کھربوں دنیائیں وہ
تھوڑی سی دیر کو نظر انداز کرکے اپنی دنیا کے بارے میںغور کر لیں ۔تو یہ کیوں
ہو رہا ہے ...وما خلقنا ...یہ تمام انسان اور جنات اور انسان اور جنات کی
دنیائوں کا بنا نے کا مقصد یہ ہے کہ بندے اللہ تعالیٰ کو پہچانے اللہ تعالیٰ کا
عرفان حاصل کر یں ۔اللہ تعالیٰ کو دیکھیں اللہ تعالیٰ کی آواز کانوں سے سنیں ۔
اللہ کی تجلیات کو ان کا دماغ محسوس کرے اللہ تعالیٰ سے اتنی قربت محسوس
کرے بندے کے جتنی قربت اس کو اپنی جان ہے ۔...نحن اقرب علیہ ...اتنی قربت
حاصل ہو جتنی قربت مجھے اپنی جان سے ہے تو یہ ساری جو کائنات اللہ نے بنا
ئی اس کائنات میں ایک انسان یا آدمی کہہ لیجئے اسے ایک مخلوق ہے۔ جس کو
اللہ تعالیٰ نے اپنے عرفان کے لئے، اپنی نیابت کے لئے،اپنی حکمت کی قدرت کے لئے
انسان کو اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا ہے ہم نے انسان کو پیدا کیا اور جن کو پیدا کیا
اس لئے کہ وہ ہمیں پہچانے اس کا مطلب ہے وہ ساری کائنات بنی ہو ئی ہے
اللہ تعالیٰ کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کائنات کو اللہ تعالیٰ؟ کی نشانیوں
کو ...عربی آیت ...اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر ،سمجھ کر ،غورو فکر کر کے ۔

اب مثلاً دیکھیں سورج روز نکلتا ہے ۔چاند روز نکلتا ہے۔ اب سورج مشرق سے
نکلتا ہے ۔مغرب میں ڈوب جاتا ہے ۔کتنے عرصے سے نکل رہا ہے نہ اس میں
کبھی پٹرول ختم ہو تا ہے نہ کبھی اس کی بجلی غائب ہو تی ہے اربوں ،کھربوں
سنکھوں نہ معلوم کتنے سالوں سے یہ ہمارے پاس آدھا شمار بیان کر نے کے لئے
ہمارے پاس نہیں ہے سورج نکلتا ہے۔

آسمان اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں کہ دیکھو ہم نے آسمان کو بے ستون کھڑا کر دیا
ہے ۔ اب آپ غور کریں آپ ایک چھوٹا سا بھی کمرہ بنا ئیں گے چھت ڈالنے کے لئے
آپ کو یادو پیلر کو سہارا لینا پڑے گا یا دیوار بنا ئی پڑے گی ۔چھوٹی سے چھوٹی

اگر آپ دس فٹ کا کوئی کمرہ بنا ئیں اور دس فٹ کے کمرے میں چھت ڈالیتو
اس کے لئے بھائی پیلر کی بھی ضرورت ہو گی چار دیواری کی بھی لیکن اتنا بڑا
آسمان اتنا بڑا آسمان نہ اس پر کوئی ستوں ہے نہ اس پر کو ئی دیوار ہے کھڑا
ہے حد نظر تک آسمان کھڑا ہے یہ سوچنے اور سمجھنے کی بات ہے جب ہم
بائیس فٹ کمرے بغیر ستون کے چھت نہیں ڈال سکتے یا آسمان کیسے اللہ تعالیٰ
نے کھڑا کیا ہے

ایسی صورت سے اب پانی ہے پانی کا اب جو خرچا ہے وہ بھی آپ سب کے
سامنے ہے اس کا سورس کا پانی بنے کا جو سورس ہے وہ تو کہتے ہیں جی
ہیڈروجن آکسیجن سے بن جاتا ہے اس کا پتا نہیں کہاں سے بن رہا ہے کیسے بن
رہا ہے،کیسے بارشے ں ہو رہی ہیں ،کیسے سمندر بھرے ہو ئے ہیں ،کیسے دریا
بھرے ہو ئے ہیں ،ندی نالے بہے رہے ہیں ۔پتا ہی نہیںہے پھر پانی ضروریات
زندگی میں ہے جب پانی نہ ہو تو سارے سائنٹس ڈاکٹر کہتے ہیں کہ تین حصے
پانی ہو تا ہے ۔تین حصے پانی ہو تا ہے ۔

پانی کے بعد ہوا پتا ہی نہیں ہوا کہاں پیدا ہو تی ہے۔ہوا کیسے چل رہی ہے ۔
ہوا سرخ رام چلتی ہے وہ انسان کو صحت نصیب ہو جاتی ہے ۔ ہوا میں طوفان
آجاتا ہے ۔بڑی بڑی بلڈینگیں اسے گر جاتی ہیں جیسے درخت پر سے سوکھے پتے
گر جاتے ہیں۔آکسیجن، آکسیجن نہ ہو تو بقول سائنسدانوں کے دنیا ہی مر جائے
گی تومقصدیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو نظام ایک سسٹم بنا یا ہے ۔فرشتے،
جنات ،عرش ،کرسی،ساتھ آسمان۔زمین کے تلغات ،چاند سورج ،ستارے
کہکہشانی نظام ، یہ اللہ تعالیٰ کی عظمت بزرگی ظاہر ہو تی ہے کہ اللہ
تعالیٰ کتنا بڑا ہے اور کتنا مردود نظام ہے ہوااگر تیز چل جائے ب تو ساری دنیا
ہی ختم ہو جائے گی ۔تو اللہ تعالیٰ نے یہ سارا نظام کیوں بنا یا تاکہ لوگ اللہ
تعالیٰ کے اس نظام کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کو پہچانے ...ماخلقنا...کہ ہم نے جنات
اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ترجمہ تو یہ ہے ہماری عبادت کریں تو عبادت کا
منشاہ یہ ہے کہ اللہ کو پہچانے تو صورت حال جو اس وقت آج ہے ۔آپ سے
ہزار سال پہلے تھی یا کروڑ سال پہلے تھی ۔وہ تو یہ نظر آتی ہے کہ کبھی اس
بات کی کثرت میںلوگوںنے جدوجہد کوشش نہیں کی کہ اللہ کو پہچانا جائے ۔اللہ
کا کھا تے ہیں ،اللہ کا پیتے ہیں، اللہ کی حفاظت میں پروان چڑھتے ہیں،بڑے ہو
تے ہیں ۔اللہ کی دی ہو ئی عقل وشعور سے تعلیم حاصل کرتے ہیں ،اللہ تعالیٰ
کی دی ہو ئی طاقت سے چلتے پھرتے ہیں ،اللہ تعالیٰ کی دی ہو ئی صفات سے
نئی نئی ایجادات کرتے ہیں،فائدہ ہر فائدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کر نا چاہتے ہیں
لیکن کبھی یہ نہیں سوچتے ایسا خالق مالک اللہ و اکبر سب سے بڑی ہمیں پیدا
کر رہی ہے ۔ماں کے پیٹ میں غذا دے رہی ہے پھر پیدا ہو نے کے بعد ماں کے
سینے سے غذادے رہی ہے ہمارے لئے ہوا بنا رہی ہے ،ہمارے لئے پانی بنا رہی
ہے ،ہمارے لئے آکسیجن بنا رہی ہے ،ہمارے لئے ثمرات پھل فروٹ پیدا کر رہی

ہے ،ہمارے لئے دودھ فراہم اب دیکھئے اللہ تعالیٰ گائے بھنس نے بنا ئے تو آپ دودھ
کہاں سے پیئے گے گوشت کہاں سے کھا ئیں گے ۔اللہ تعالیٰ زمین میں سدائی پیدا
نہ کرے آپ پھل کہاں سے کھا ئیں گے ۔گندم کہاں سے کھا ئیں گے آپ کا کیا کردار
ہے گندم اگانے میں دانہ پہلے سے موجود ہے دانہ آپ نے نہیں بنایا گندم کازمین
پہلے سے موجود ہے آپ نے زمین کو کھودا دانہ ڈال دیا ،پانی پہلے سے موجود ہے
پانی دے دیاہوے درخت بن گیا گندم کا اس میں گندم لگ گئے۔ دھوپ پہلے سے
موجودہے اس کو پکانے کے لئے پھر وہ دانہ پک گیا آپ نے اس کا الگ کر لیا ۔دانہ
کو پتھر پہلے سے موجود ہے۔ جس میں وہ چکی میں پیستا ہے آٹا آپ نے گندم بو
لیا ،کاٹ لیا ،آٹا بنا لیا اب آٹے کے بعد پانی نہ ہوکیا کریں گیب آپ روٹی کہاں سے
کھا ئیں گے ؟پھر یہ آٹا بھی ہو پانی بھی ہو آگ نہ ہو،روٹی کھا نے کے لئے کیسے
گوند جائے گا آٹا روٹی کیسے پک جائے گی ۔اب روٹی آپ نے پکا لی اب روٹی کے
لئے سالن چاہئے سبزی نہ ہو ترکاری کہاں سے بنا ئیں گے۔

پرندے یہ گائے ،بکری، بھنس نہ ہونگوشت کہاں سے کھا ئیں گے گوشت پتھر کی
طر ح سخت ہو جائے شوربا کیسے بنا لیں گے ۔پتھر کو کیوں نہیں پکا لیتے آپ پتھر
کو پکا کر شوربابنا لیں ۔پتھر کیوں نہیں پک لیتے آپ ڈنڈیاں پکا کر کیوں نہیں
شوربا پکا لتے ۔

تو ایک نظام اللہ تعالیٰ وماخلقنا ...کہ ہم نے جنات اور انسان اور تمام مخلوقات
کواس لئے پیدا کیا تاکہ لوگ ہماری طرف متواجہ ہو اور ہمیں پہچانے ...یابدون
ہماری عبادت کریں عبادت کا منشاہ کیا ہے اب عبادت کا منشاہ یہ کہتا ہوں
جب آپ کہتے ہیں اللہ واکبرآپ کے ذہن میں ایک بات ہو تی ہے کہ ایک ایسی
ہستی ہے جو سب سے بڑی ہے ۔ اس اطراف میں ظاہر ہے یہ پیچھے یہ مقصد
ہے کہ اس ہستی کو دیکھا جائے اس ہستی کو پہچانا جائے تو ایک نظام اللہ
تعالیٰ نے بنا یا اسی نظام میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نظام بھی دیا ۔سوچنے کی
سمجھنے کی یاد کرنے کی رحم و فراست کی دماغ کی ذہن کی صلاحیت عطا فر
مائی ۔حافظے کی یہ یاد رکھو تو اسی حافظے اور ذہن کی صلاحیت کو اکھٹا کر
نے کے لئے مجتمع کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کا ایک حصہ مختص کردیا ۔
اس حصے کو معاد کہا جاتا ہے یعنی قرآن پاک کے تین حصے ہیں اور ایک حصہ
ایسا ہے کہ جس میں تمام تر فارمولے موجود ہیں ۔جب فارمولوں سے آپ اللہ
تعالیٰ کو پہچان سکیں،دیکھ سکیں،محسوس کر سکیںاللہ کی آواز سن سکیں اور
اللہ تعالیٰ کوا پنے اندر محسوس کر سکیں ...اللہ فر ماتے ہیمیں تو تم جتنی اپنی
جان سے قریب ہو میں اس سے بھی زیادہ تم سے بھی قریب ہوں ...نحن اقرب
...یہ جو اولیاء اللہ کی تعلیمات ہیں دراصل یہ تعلیمات وہ ہیں جو انسان کو...
نحن اقرب علیہ من ...کی صلاحیت حاصل کرنے کے لئے یہ لوگ اسباق ترتیب دیتے
ہیں۔ بتاتے ہیں پھر تشریح بھی کرتے ہیاب دیکھئے آپ نے سنا لوح محفوظ ،لوح
محفوظ ،لوح محفوظ ہر آدمی جانتا ہے اب وہ تشریح کر تے ہیں لوح محفوظ کیا

ہے؟ پھر ہر آدمی سنتا ہے کہ اللہ نور ہے، اللہ نور ہے ،اللہ نور ہے اللہ نوری
سموات ...کہ اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے ہوہ لوگ بتاتے ہیں اللہ زمین
آسمان کا نور ہے ہتو اللہ تعالیٰ یہ تہاجر ہے کہ میں زمین اور آسمان کانور ہوں
کیا ناعوذ با اللہ ... اللہ تعالیٰ کیا کوئی کہانی بیان کرتے ہیں ہقصہ بیان کرتے
ہیں ہاللہ تعالیٰ کے پاس کیا فالتو وقت ہے کیا آپ کو کہانی سنا ئیں گے قصہ
سنا ئیں گے ہ...اللہ نوری سموات والارض...کہ اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے ہ
اس کا کیا مطلب ہوااس کا مطلب یہ ہوا اگر آپ نور سے واقف ہو جائیں تو اللہ
کا تعارف حاصل ہو ہاللہ زمین آسمان کا نور ہے ہنور اورروشنی میں فرق ہے ہ
ہمارے یہاں ترجمہ کرتے ہیں نور کا نور کا مطلب روشنی روشنی الگ چیز ہےہ
نور الگ چیز ہے ،تجلی الگ چیز ہے ، تو یہ جو اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے ...
وماخلقنا...کہ جنات اور انسان اور ظاہر ہے اس کی تمام مخلوق اس لئے اللہ
تعالیٰ نے فر مایا ...پہچانے کی جو صلاحیت ہے وہ اللہ تعالیٰ نے انسان اور جنات
کو عطا فر مائی ہے ہیہ جو تمام سلاسل ہے ایک سلسلے میں جتنے بھی سلاسل
ہیں حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے شروع ہوئے پھر بھی اس کوپیغمبر آتے
رہے اس کی تخصیص کرتے رہےہحضور پاک ﷺ تشریف لائے انہوں نے بھی یہی
فرمایاخود مراقبہ بھی کیا غارحرا میںمراقبہ کا مطلب ہے ڈھونڈنا تلاش کرنا،کھوج
لگانا ،کھودکے زمین میں سے کسی چیز کو نکلناجو زندگی کا حاصل ہے، اور کوئی
ایسا نہیں ہے کہ سلسلہ عظیمیہ نے ہی مراقبہ کا پرچار کیا تمام سلاسل نے
تمام پیغمبر نے مراقبہ خود بھی کیا مراقبہ کا پرچار بھی کیا ہآپ کے اندر اللہ
تعالیٰ نے ایسی صلاحیت عطا کی اگر وہ صلاحیت بیدار ہو جائیں اگر وہ صلاحیت
متحرک ہو جائے اگر اس صلاحیت سے آپ واقف ہو جائیں تو آپ اللہ کی صفات
کو،اللہ کی تجلی کو، اللہ کے نور کو دیکھ سکتے ہیں، تو یہ جو مراقبہ ہے
مراقبہ یہ اصل میں ایک طرز فکر ہے ،طرزتعلیم ہے ،طرز تفہیم ہے ،غیب بینی
نہیں ایک صلاحیت ہے غیب بینی کو حاصل کرنے کی مراقبہ تو جب انسان مراقب
ہ کرتا ہے تو ظاہر ہے وہ دنیاوی باتوں سے دور ہو جاتا ہے اور اللہ کی طرف
متواجہ ہو نے کا ایک مراقبہ ہے ہمراقبہ میں میںآپ کو ایک نیا سبق دے رہا
ہوں، اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو اس میں کامیاب کرے ہبہت عرصہ ہو گیا ہے آپ
لوگوں کو سچی بات تو یہ ہے کہ ہم نے مراقبہ کا حق ادا نہیں کیا، ہم جب
میٹرک کرتے ہیں تو روزانے آٹھ سے بارہ گھنٹے پڑھتے ہیں،جب جاکر دس سال
میٹرک ہو تا ہے ہجب مراقبہ کا وقت آتا ہے ہسارے دن کی تھکان ہو گی ،جسم
ٹوٹا ہوگا اور نیند آرہی ہو گی آپ بیٹھ گئے دس منٹ پندرہ منٹ تھوڑا سا خوں
خا... کیا سو گئے تو جاگے اس طرح سے یہ مراقبہ ہوا ہتو اگر یہ مراقبہ اتنا گھٹیا
چیز ہے تو ناعوذ با اللہ استغفار کہ پندرہ منٹ میں آپ اس سے سوتے جاگتے
سیکھ لیں، تو میٹرک میں آپ دس بارہ سال کیوںلگاتے ہیں ہکیا ناعوذ بااللہ
استغفار آپ یہ کہناچاہتے ہیں کہ مراقبہ اللہ کا عرفان حاصل کر نے کیا نا عوذ
باللہ استغفار میٹرک سے بھی گھٹیا چیز ہے ہکیوں بھئی میٹرک دیکھیں نے اپنے

بچوں کودیکھیں صبح جائیں گے ۔اسکول جائیں گے پھر گھر آئیں گے پھر ٹیوشن
چلے جائیں گے پھر بس پڑھنا ہی پڑھنا اور جب اللہ کا معاملہ آئے گاانہوں نے کہا
جی ٹھیک ہے۔ رات کو تھک گئے بیٹھا نہیں جا رہا ساری تفریحی کر لی ریڈیو سن
لیا ٹی وی دیکھ لیا شادی بیاہ گھر آئے ...خُررر(خراٹوں کی آواز) ...بس مراقبہ
ہو گیا یہ ...ومکراو مکرائو ...یہ اللہ کے ساتھ مزاق ہے۔اللہ کے بندوں کم از
کم اللہ کو پہچاننے کیلئے اتنا وقت تو دینا چاہئے جتنا آپ نے میٹرک میں دیا ہے۔
میٹرک میں دس سال لگتے تھے اب بارہ سال لگتے ہیں۔بچے بارہ سال تک آٹھ
دس گھنٹے روز محنت کر تا ہے۔تب جاکر وہ میٹرک کرتا ہے۔ آپ روحانیت
سیکھنے میں بھائی کتنی محنت کرتے ہیں ۔کیوں نہیں کرتے روز جو لوگ پابندی
سے کرتے ہیں دس منٹ پندرہ منٹ اور سب سے زیادہ چھٹی لوگ مراقبہ میہی
کرتے ہیںسب سے زیادہ ناغہ مراقبہ میں ہی کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں دس
سال ہو گئے سلسلہ عظیمیہ میں ہمیں بیس سال ہو گئے ۔ہمیں تو کچھ حاصل
نہیں ہوچاہئے جس طرح ہم مراقبہ کرتے ہیں جتنا مراقبہ میں وقت دیتے ہیں
اس طرح آپ میٹرک پاس کر سکتے ہیں۔مشکل ہے کون بولامشکل ہے ۔مشکل
تو اس کو کہتے ہیں جس کا حل نکل آئے ۔نا ممکن ہے کیوں بھئی... ممکن ہے
ناممکن ہے۔ تو ایک ناممکن عمل کو کر رہے ہیں تو ایک آ پ کا ضمیر مطمئن ہو
جاتا ہے۔ یہ آپ نے صیحح کام کردیایا جتنی دیر آپ مراقبہ کرتے ہیں اتنی دیر آپ
بچوں کو پڑھا ئیںپھر دیکھیں کوئی کہتا ہے جی بیس سال ہو گئے کوئی کہتا ہے
جی پندرہ سال ہو گئے ارے بھئی وقت کتنا لیاجی ... دس منٹ پندرہ منٹ آدھا
گھنٹہ بھئی ناغے کتنے ہوئے بے شمار ناغے شادی میں گئے تھک گئے پھر ناغہ ہو
گئی۔سنیما دیکھنے بیٹھ گئے تھک گئے ٹی وی جب ناغہ ہو گئی ۔آخر کیا آپ سوچ
کے مجھے بتائیں کیا آپ سلسلے میں جانے کے بعد آپنے آپ کو دھوکا نہیں دے رہے
اور اگر دھوکا نہیں دے رہے۔ اپنے بچوں کو جس طرح آپ مراقبہ کر رہے ہیں ۔
اس طرح میٹرک بھی کر کے دیکھا ئیں ...عربی آیت ...جو لوگ میرے ساتھ مکر
کرتے ہیںاللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ...والذین جهادو ...میں نے اس کو راستے دیکھا
دیا ۔اسکول میں داخل کر دیا ۔ٹیچر دے دیا ان کو اور جب یہ دنیاوی تعلیمات کی
طرف تواجو کرتے ہیں۔ تو یہ آٹھ دس گھنٹے روز دیتے ہیں اور جب مجھ سے ملنے
کا سوال کرتے ہیں تو کیا ہو تا ہے ۔کہا تے میرا ہیں پیتے میرا ہیں ،زندگی میں
نے عطا کی ہے ،پیدا میرا پیدا کیا ہے ،جوان میرا کیا بوڑھاپے کی حفاظت میں نے
کی ،تو میرے لئے پندرہ منٹ ہے اور پندرہ منٹ میں بھی میں نے تو یہ دیکھا ...
خوخو...چلئے جی مراقبہ ختم ...عربی آیت ...یہ اللہ کے ساتھ مکر کرتے ہیں
چھوٹے ہیںاور کہتے ہیں دس سال ہو گئے اس سلسلے میہمیں تو کچھ حاصل
نہیں ہو ا۔اچھا میرا استاد ہے اس نے مجھے کچھ سکھایا ہی نہیں تو کیاکوئی
علم آپ پندرہ منٹ آدھے گھنٹے میں بیٹھ کر سیکھ سکتے ہیں۔ ایک بچہ پیدا ہو
ااسے اس کی ماں کے بعد باپ کے بعد یا بھا ئیوں کے بعد آپ روزانہ پندرہ منٹ
رکھیں ۔اور باقی وقت وہ جانوروں میں چھوڑ دیں ۔کیا وہ بیس سال کی عمر تک

مادری زبان سیکھ لے گا۔ جانوروں میں ہے وہاں سے سیکھ لے گا جہاں زیادہ
رہے گا وہاں سے سیکھ لے گا تو پہلی تو غلط فہمی آپ حضرات کی یہ ہے کہ
پہلے تو روحانیت مزاق نہیں ہے مکر نہیں ہے ۔دھوکا فریب والی بات نہیں ہے ۔
روحانیت ایک حقیقت ہے ۔اللہ تعالیٰ سے قریب ہو نے کا علم ہے بادشاہ
بادشاہوںکابادشاہ۔ اس کی قربت کا علم ہے ۔وہ تمہیں کہا نے کو بھی دے رہا
ہے، پینے کو بھی دے رہا ہے ،سانس بھی دے رہا ہے ماں باپ کی شوکت بھی دے
رہا ہے ،سب کچھ دے رہا ہے اور تمہارے پاس اس کے لئے دس منٹ پندرہ منٹ
اوربھی جب ساری دنیا کی تھکان آپ کے اوپر ہوتی ہے ۔...عربی آیت ...یہ لوگ
جو ہیں مکر کرتے ہیں یہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں ۔اللہ کے ساتھ اللہ ان
کے مکر کو، ان کی تقدیروں کو، ان کے چھوٹ کو، ان کے فریب کو،خوب جانتے
ہیں کہیں جی بیس سال ہو گئے اس سلسلے میں کو ئی کہتا ہے جی دس سال
ہو گئے ۔پیرومرشد کا فیض ہی حاصل نہیں ہوا ۔پیرو مرشد کیا ہے کیسے کہتے
ہیں ۔استاد ہے ٹیچر اب ٹیچر کے پاس آپ گئے بھی ٹیچر کے پاس آپ نے سبق بھی
نہیں پڑھا ہوم ورک ہی نہیں کیا تو اس میں شاگرد کا قصور ہے یا پیرومرشدکا
قصور ہپے مجھے تو بڑی حیرت ہو تی ہیاتنے سال ہو گئے کچھ حاصل ہی نہیں
ہوا دعا کریں ۔میں نے کہا بھئی میرے پاس کو ئی اماں نہیں آئی کو ئی ابا نہیں
آیا کہتی بس ابا جی دعا کردو ہمارا بچہ اسکول نہ جائے میٹرک پڑھ جائے میں نے
تو کہا جب تو کوئی آتیا ہی نہیں ہے تو ناعوذ بااللہ استغفارب کیا روحانیت اتنی
گھٹیا علم ہے کہ نہ کوئی اسکول ہے ،نہ کوئی کالج ہے ،نہ کوئی کتاب ہے ،نہ
کوئی کاپی ہے، نہ کوئی وقت کا تعین ہے، نہ کوئی فیس ہے ،نہ کوئی وردی
ہے ،نہ کوئی قلم ہے نہ کوئی کاغذ ہے اور روحانیت آجائے گی آپ کو کیسے آجائے
گی بھئی ...؟ایک بچہ ہے پیدا ہو تے ہی اسے آپ بکریوں میں چھوڑ دیں کبھی اس
کی زبان سے کچھ نکلے گا... مے مے...کرے گا نہ یا تمہاری انسانوں کی زبان
سیکھ لے گا کیسی زبان سیکھے گا کیوں کیوں سیکھی اس نے زبان تو پہلی بات تو
یہ ہے نہ کہ پیرومرشد پھونک مار دیں گے اگر پیرومرشد پھونک مار دیں گے اور
آپ کو علم حاصل ہو جائے گا تو روحانیت کے لئیب پھونکے کیوں مار وا رہے ہوں
بھئی میٹرک کے لئے بھی پھونکے ماروئو ہوں کہیں ابا جی یہ میرا بیٹاہے پھونک
ماردو ...چھو ہو...تاکہ اس کو بھی بی اے ہو جائے ۔یعنی گھٹیا سے گھٹیا علم خیر
علم تو کوئی گھٹیا نہیں ہو تا اس کے لئے تو آپ کبھی پھونکے نہیں مرواتے اس کے
لئے تو آپ دس سال ،بارہ سال لگا د یتے ہیں اور جب اللہ کا معاملہ ہو تا ہے تو
بس پیرومرشد کا فیض لے لو ...چھوہووو...پھونک مار دیں گے بس علم حاصل ہو
جائے گا ۔ایک تو یہ

concept

کی غلط ہے ...عربی آیت...جو لاگ اب غور سے سن لیں جو لوگ اللہ کے لئے
جدوجہد کرتے ہیں ۔فینا...مقصد اللہ کے علاوہ کچھ نہیں ہو تا ۔اللہ تعالیٰ ان

کے اوپر اپنے راستے کھولتا ہے. اگر مقصد میں کھوٹ ہے، اگر مقصد میں غرض ہے ،مقصد میں لا لچ ہے ،مقصد میں دنیا داری ہے تو پھر آپ اس کو خلوص کہے گے ظاہر ہے نہیں کہے گے ...فینا...فینا...میرے اندر میرے لئے میں اس کے اندر اپنے راستے کھول دیتاہوںہفینا ...میرے لئے بھی نہیں ہے بھئی ... ولذین جھادو...جو لوگ میرے لئے جدوجہد اور کوشش کر تے ہیں فینا...میرے اندر میرے لئے نہیں ،مجھ میں ،مجھ دھونڈنے کے لئے مجھے تلاش کر نے کے لئے ...عربی آیت ... اب یہاں صورت حال یہ ہے آدمی جب مانگتا ہے اللہ سے دعا ہی مانگتا ہے ہکیا دعا مانگتا ہے اللہ پیسے دے دے،اللہ بچے دے دے ،اللہ بچے کو یوں کردے اللہ شادی کر دے میرا مقصد ہرگز یہ نہیں کے دعا نہ مانگودعا کے بغیر تو گزارا ہے ہی نہیں اللہ سے ہی مانگے نہ اور کس سے مانگے گے جو بھی ہے ہماری لیکن سوال یہ ہے اس کا کوئی

percentage

تو نکالو ہکتنی دفعہ میں نے دعا کی کہ اللہ میاں تو مجھے مل جا بتائو اتنے سارے لوگ بیٹھے ہو ئے ہیں ہاتھ اٹھا ئو جب لوگوں نے یہ دعا کی ہو یا اللہ تو مجھے مل جاے اٹھائوبھی ایک آدمی اتنے مجموعہ میں پانچ ہاتھ ہیں،تو جب آپ نے اللہ کو مانگا ہی نہیں ڈھوندا ہی نہیں، اللہ آپ کی اولیت ہی نہیں ہے طرزی ہی نہیں ہے تو اللہ میاں ناعوذباللہ استغفار اتناسستاہے کہ وہ آپ کو اسے ہی مل جائے گاہ روٹی تو آپ کھا نہیں سکتے بغیر پکائے اور اللہ میا ں آپ کوملا ہوا ہے بھئی اللہ آپ کے اندر نہیں ہو گا تو آپ مر جائے گے ہاللہ کی صفات اگر آپ کے اندر نہیں ہو ئی آپ کو بھوک نہیں لگے گیہ اللہ کی صفات آپ کے اندر نہیں ہو گی تو آپکو عقل شعور نہیں آئے گا... نحن اقرب علیہ ...میں تو تمہاری رگ جان سے زیادہ قریب ہو ہجان ہی اللہ ہے بھئی ...تو پہلی بات تو یہ ہے آپ سب حضرات خواتین یہ بات ذہن سے نکال دیں روحانیت کوئی جادو ٹونا نہیں ہے ،محنت کرو گے جس طرح دوسرے علوم آپ سیکھ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ آپکو روحانی علوم بھی سیکھا نا نصیب کرے گاوہ پھر میں آیت پڑھتا ہوں ولذین جھادو... ولذین ...وہ لوگ جھادو...کوشش کرتے ہیں جدوجہد کرتے ہیں فینا ...میرے لئے نہیں میرے اندر مجھے حاصل کرنے کے لئے آپ ان کے اوپر راستے کھول دیئے راستے کھول دیئے ...راستے کھول دئیے ایک راستے نہیں راستے بے شمارتو اب یہ اولیاء اللہ نے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے امتی ہو نے کے لئے جو راستے متعین فر مائیں ہیں ہاللہ تک رسائی کے اس میں ایک نماز ،روزہ،حج ،زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ ایک مراقبہ بھی ہے ہمیں تو کہتا ہوں ایک نماز بھی مراقبہ ہی ہے ہمراقبہ کا مطلب ہے ...یکسوئی کے ساتھ کسی چیز کی طرف متواجہ ہو ناہنماز کا مطلب ہی یہ ہے آپ اللہ کی طرف متواجہ ہوجائیں اس کا ترجمہ بھی مراقبہ ہی ہے ترجمہ نماز مراقبہ نہیں ہے ہمراقبہ کرلو نماز معاف ہو جائے گی اور وہ کیا صورت ہو گی ولذین جھادو...جو لوگ میرے لئے کوشش کرتے ہینماز کے

ذریعے ،روزے کے ذریعے ،حج کے ذریعے ،زکوٰۃ کے ذریعے ، سیرت رحمی کے
ذریعے ،حقوق العباد کے ذریعے ،اخلاق کے ذریعے،محبت کے ذریعے ،ایثار خلوص کے
ذریعے ،ثقافت کے ذریعے ،یعنی جو باتیں اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ ہیں ۔ان کو اختیار
کرتے ہیں اور ان کو اختیار کرنے کے بعد اللہ کے لئے جدوجہد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ
تقریر لمبی ہو گئی ہے بات یہ ہے کہ مراقبہ کی تکنیک کے اوپر بات کرنا چاہا
رہا تھا۔ہرانسان کے اندر دل ہوتا ہے۔ سب کو پتا ہے یا کسی کوم پتا نہیں ہے ۔
بتائو کس کو پتا نہیں ہے دل ہو تا ہے کہ نہیں سب کو ہی پتا ہے نہ اچھا دل
جب تک چلتا رہتا ہے آدمی بھی چلتا رہتا ہے ۔دل بند ہو جاتا ہے آدمی بھی بند
ہو جاتا ہےنہ اسے بھوک لگتی ہے نہ اسے پیاس لگتی ہے ۔ ...عربی آیت ...مشکل
یہ ہے ہم قرآن پڑھتے ہیں ہمیں نماز میں جو پانچ چھ سورتیں جو اماں ابا نے
استادوں نے یاد کرا دی تھیں بس وہی یاد ہیں انگریزی کی ڈشنریاں یاد ہیں اردو
کی ڈشنریاں یاد ہیں ،پنجابی زبان کی ڈشنریاں یاد ہیں ،سندھی کی ڈشنریاں یاد
ہیں ۔اگر یاد کچھ نہیں ہے تو قرآن کی دس سورتوں کا ترجمہ یاد نہیں ہے اس
سے بڑا علم یا اس سے بڑا افسوس ناک دس سورتیںچھوٹی چھوٹی اس کا ترجمہ
یاد نہیں ہے ۔بھئی تمہیں ترجمہ یاد نہیںتو تمہارا ذہن کیسے مقصود ہو گا ظاہر
ہے الحمد اللہ...ترجمہ تو یاد نہیں اس سے اتنے پیسے لے لیں اس سے اتنے پیسے
لے لیں آپ کو پتا ہی نہیں ہے جب آپ نے اللہ واکبر کہا تو آپ کو اللہ و اکبر کا
مطلب پتا ہی نہیں ہے کیا ہے اللہ واکبر کا سیدھا سیدھا مطلب ہے بڑا کوئی
چیز بڑی نہیں ہو تی صرف اللہ کی ذات بڑی ہو تی ہے اللہ واکبر اب آپ کو
خیال آگیا دوکان کا تو بھئی بتائو اللہ واکبر آپ نے کہا ہے آپ کیا چھوٹ نہیں بول
رہے ہیں ہیں ...آپ کہے۔ اللہ بہت بڑا ہے جی اب دوکان کا خیال آگیا تو آپ کے
خیال میں کون بڑا ہو ا۔اللہ تو قادر مطلق ہے ۔دوکان تو قادر مطلق ہے۔جس
سے تمہیںفائدہم ہو دوکان ہی ملے گی نہ وہ چار پیسے ہی ملے گے نہ جس کو
چھوڑ کے مر جائو گے ننگا پیدا ہو تا ہے آدمی دوسرے کپڑے میںڈالتے ہیں ننگا مرتا
ہے دوسرے کپڑے میں ڈالتے ہیں یہاں تم بادشاہی بن جائو ،فقیر بن جائو ،امیر
بن جائو ،زمیندار بن جائو ،دوکاندار بن جائو اور جب مرو گے کیا لیجائو گے ہیں کیا
لیجائو گے ؟جب پیدا ہو ئے تھے کیا ساتھ لائے تھے ؟تو بھئی کچھ بھی نہیں ننگے آئے
تھے ننگے چلے جائو گے ۔کیوں نہیں اس بات کو آپ یادکرتے ننگے پیدا ہو ئے ہوننگے
مر جائو گے ۔اتنی سی زندگی ہے ننگے آئے تھے ننگے مر گئے اور اتنا کاروبار اللہ
طوبہ یہ کاروبار، وہ کاروبار ،یہ کاروبار ،وہ کاروبار،چھوٹ ،بے ایمانی ،مکاری
بلیک مارکینگ لامتناہی تو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فر مایا...عربی آیت ...
سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب میراج میں تشریف لے گئے ۔اللہ تعالیٰ کو
دیکھا اللہ تعالیٰ سے باتیں کیں اور تمام ایجائیبات اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے
حضرت محمد ﷺ دیکھائیں اور جو کچھ دیکھا حضور ﷺ نے جو کچھ دیکھا اتنی اللہ
تعالیٰ سے قربت حاصل کی ۔دوکمانوں کے فاصلے تھا ...عربی آیت ...کہ ہم نے
اپنے بندے سے جو ہمارا دل چاہا ہم نے باتیں کی کیا مطلب ہے اس کااللہ تعالیٰ

اپنی قربت کا احساس دلا رہے ہیں۔اپنی قربت کا ظہار فر ما رہے ہیکہ اتنا
قرب ہو گیا مجھے کہ میں نے اپنے بندے سے راض و نیاز کی باتیں کیں …عربی آیت
…کہ میں نے اپنے بندے سے جو دل چاہا باتیںکال دیں اظہارکیا …کیا کیا بھئی
راض وانیاز وہ تو اللہ جانے اللہ کا محبوب جانے لیکن اللہ کے محبوب بندے نے اس
وہ قانون کوبیان فر ما دیا جس قانون کے تحت اللہ اور بندے کا آپس میں مطالبہ
ہوا۔ اور بندے نے اللہ کو دیکھا اور اللہ نے بندے کو دیکھا وہ قانون بیان فرمایا۔وہ
کیا قانون ہوا …عربی آیت …دل نے جو دیکا یعنی دل نے دیکھا دل میں ایک نقطہ
ہے دل میں ایک سیاہ رنگ کا نقطہ ہے ایک مراقبہ ہے اس کو مراقبہ کہتے ہیں
اب مراقبہ یہ کرنا ہے آنکھیں بند کر لیں جو مراقبہ کی یکسوئی ہوجیسے اندھرا
جو سب آپ کو پتا ہو اپنے دل میں دیکھیں ۔آنکھیں بند کر کے اپنے دل میں
دیکھیں ۔دل میں ایک نقطہ ہے۔اب نقطے کا کوئی رنگ تعین کرنا پڑے گا نقطے کا
رنگ سیاہ ہے ۔دل میں دیکھیں دل میں ایک نقطہ ہے سیاہ رنک کا ایک نقطہ ہے
اور وہ نقطہ اینٹی کلاک وائس گھوم رہا ہے ۔ اینٹی کلاک وائس کلاک وائس نہیں
یوں چلتا ہے نہ گھنٹے نہیں اولٹا یہ ایک مراقبہ ہے ۔اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو اس
میں کامیابی عطا فر مائے ۔لیکن دیکھئے آپ جب اسکول جاتے ہیتو بچے کا منہ
بھی دھول واتے ہیں اسے فارم بھی لیجاتے ہیں اس کو ناشتہ واشتہ بھی کرواتے
ہیں بھئی اس کو بھوک نہ لگے کوشش کرتے ہیبچے کو جلدی رات بھی سولا دیں
تاکہ صبح اٹھ کر اسے اسکول جانا ہے۔یعنی بچے کو دیر نہیں ہو گی تو وہ اسکول
میں پڑھے گا نہیاور وہ اسکول میں پڑھے گا نہیں تو امتحان میں پاس کیسے آئے
گا ۔قانون بن گیا نہ ایک اب یہ دیکھئے روحانیت کا بھی ہے فریش ہوں آپ تھکے
ہو ئے نہ ہوں آپ ،دماغ میں آپ کے دنیاوی خیالات کا وجود نہ ہو ،اللہ کی ذات
کے اوپر یقین ہو ،اللہ کے محبوب بندے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت
ہو ،عشق ہو ،وہ تیاری بھی کرتے ہیں نہ آپ شادی بھی کرتے ہیں ۔یہاں صفائی
وہاں صفائی ٹینٹ لگائو ،کرسیاں لگائو ،کھا نا لگائو کتنے کام ہو تے ہیں شادی
میں تو بھا ئیوں کہ اللہ کے حضور حاضر ہو نے کے لئے ۔میں اتنا بھی اہتمام نہیں
کرنا چاہئے کہ ہم اس میںچاہئے جتنے اہتمام شادی بیاہ میں کرتے ہیں کہ دنیابرا
نہیں کہے دے کیوں صفایاں کرتے ہو ۔جب شادی ہو تی ہے کتنی تکلیف ہوتی ہے
جب صفائی ہو تی ہے کیوں کرتے ہو بتائو بھی …؟بھئی گھر میں کیوں صفائی
کرتے ہو جب تقریب کر تے ہو تو کوئی …؟اچھا لگتا ہے اچھا لگتا ہے تو بغیر
تقریب کے صفائی کیوں نہیں کرتے لوگ اچھا کہیںاس لئے ہی کرتے ہیں نہ بھئی
تو آپ کو لوگوں کو اچھا کہنے کی کتنی پروا ہے جب اللہ کے سامنے حضور ہو تے
ہیں اللہ کے حضور جب حاضر ہو تے ہیں تو میلے کپڑے ہو تے ہیں ،پسینے کی
بدبو آرہی ہو تی ہے منہ میں سے بھپکے آرہے ہوتے ہیں ۔اور اللہ کے لئے آپ
مراقبہ کر رہے ہیں آپ کو شرم نہیں آتی اتنے بڑے بادشاہ کے دربار میںآپ حاضر
ہو رہے ہیں تو دراصل وضو بھی نہیں کرتے۔مسلہ اللہ معاف کرے مسلہ اگر دادا
نے لیا ہو تو پوتیکے پاس مسلے کے لئے پیسے نہیں ہو تے یا ایسا نہیں ہے تو ناعوذ

با اللہ طوبہ ستغفار تو ذہن میں اللہ تعالیٰ کے یہ بات آتی ہی نہیں ہے کبھی
صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کے ایک اتنے بڑے دربار میں جا رہے ہیں
صورت تو بنائیں تو مراقبہ کے لئے ایک یہ بھی صیحح ہے کہ ایک بہت بڑے دربار
میں آپ جارہے ہیں اس دربار کے حساب سے آپ کی صفائی بھی ہو گئی ۔
خوشبو بھی لگا لی ایک ماحول بنا لیا مراقبہ کاآپ نے جو اسباق تھے وہ پڑھے اپنے
تصور شیخ کا مراقبہ کریں اس کے بعد پھر آپ ایک دس منٹ پندرہ منٹ یہ تصور
کریں کہ میرے دل میں ایک سیاہ نقطہ ہے ۔جو اینٹی کلاک وائس پر مشتمل
ہے ۔یہ انشا اللہ آپ کا سبق ہے سب لوگ بہت پرانے ہو گئے ہیں لیکن سبق پھر
وہی ہے اگر آپ کا بچہ پندرہ منٹ کے لئے اسکول جائے تو میٹرک کتنے سال میں
کرے گاہیں ...نہیں ۔کبھی پڑھے گا ہی نہیں تو اگر اللہ کا اتنا بڑا دربار ہے اس
میںآپ اس کے دربار میں حاضری چاہتی ہیں آپ اللہ کو پہچاننا چاہتے ہیں دس
منٹ پندرہ منٹ بیٹھتے ہیں آجاتے ہیں کتنے سال میں آپ پہچانیں گے کتنی ہوگی
ہیں ...ہیںہو تی ہی نہیں ہے والذین جھادو...اگر بندہ خلوص و نیت کے ساتھ
یکسوئی کے ساتھ

concentration

کے ساتھ مجھے یاد کریں گے تو میں نے لازم کر لیا ہے کہ میں انہیں راستے
دیکھائوں ۔اگر ہمارے اوپر اللہ کے نہ راستے نہیں کھولے جوروحانیت تو اس میں
آپ بتائیے اللہ کے قانون ناعوذ باللہ کبھی ہو نا ہی نہیں چاہتی تو اس کا ذمہ دار
کون ہے کون ذمہ دار ہے اور اگر آپ ذمہ دار نہیں ہیں بھئی تو پندرہ منٹ میں
بیس منٹ میں اپنے بچوں کو مراقبہ بھی کر دیا کریں اور جناب دس سال کے بعد
کہے ہمارے بچے نے دس سال مراقبہ کر لیا لائیے سرٹیفکٹ دیں۔...عربی آیت ...
لوگ میرے ساتھ مکر کرتے ہیں میں بہترین تبلیغ ڈالتا ہوں بہتریں تبلیغ ڈالتا
ہوں۔اللہ تعالیٰ ہم سب جو کچھ وقت آج زیادہ نہیں ہو گیا ۔ایسا کریں تھوڑی
سی دیر مراقبہ کرلیں مقصد یہ ہے کہ مراقبہ کے لئے میں نے آپ لوگوں کو
بتایاکہ دل میں ایک سیاہ نقطہ ہے اور وہ اینٹی کلاک وائس گھوم رہا ہے اور اس
میں خاص بات حضور قلندر بابا اولیاء نے جب یہ مراقبہ تلقین فر مایا تھا ایک
خضرات بات یہ فر مائی تھی جب آپ غور کریں گے نہ نقطہ گھوم رہا ہے تو جب
ہو نقطہ گھومتا ہے تو سر بھی گھومتا ہے تو وہ سر نہیں گھومنا اوور پھر وہی
بات ہے بھئی دس پانچ منٹ سے کوئی علم آپ نہیں سیکھ سکتے یہ ہے ہی غلط
بات یہ بھی ہوم ورک کی ہے علم کی ہو اس کے لئے تو ایک گھنٹے صبح کا ہو
ایک گھنٹے شام کا ہو ۔سب یہ جو آپ کمائی کے چکر میں پڑھے ہو ئے ہیں میں
کمائی کے مخالفت نہیں ہو ں ۔لیکن ایسی کمائی کا کیا فائدہ کہ اللہ سے بھی
بے خبر ہو جائواپنے آپ سے بھی بے خبر ہو جائو ،صحت بھی برباد کر لو بس
کمائی، کمائی، کمائی پیسے ،پیسے، پیسے یہ پیسے کتنے پیسے لے جائو گے بھئی بتائو
کیا آپ ایک لاکھ روپے چھوڑو گے تو کیا آپ کے بیٹے اور بیٹیاآپ کے بیگم آپ کی قبر

میں دس ہزار روپے رکھ دے گی ۔ ہیں تو یہی چھوڑنا ہے نہ تو یہاں چھوڑنے
والی چیز میں آپ اتنا ذہن لگا ہوا ہے اور جو اللہ دے رہا ہے اس کے لئے آپ کے
پاس پندرہ منٹ بھی نہیں ہیں یہ بڑی گستاخی بھی ہے، بیدبی بھی ہے اور
ناشکری بھی ہے ۔چلئے اب پانچ منٹ کے لئے مراقبہ کر لیں بسم اللہ...مراقبہ ہو
رہا ہے ...صلی اللہ تعالیٰ علیہ...بسم اللہ ...دعا...ربنا ...۔اختتام